ISAAA پریس ریلیز، ترجمہ:حفصہ صدیقی

تبصرہ:ڈاکٹر کلا !جیمز،چیئر ISAAA،یوایس ڈی اے

فصلوں کے رقبے کے حوالے سے مختصر رپورٹ،جون ۲۰۱۲ء

یوایس ڈی اے،فصلوں کے رقبے کی رپورٹ جون ۲۰۱۲ء اس !ت کی تصدیق کرتی ہے کہ امریکی کسانوں نے ! !ٹیک فصلوں پر اپنے بھرپور اعتماد کو !قرار رکھا ہے۔ مستقبل میں ! !ٹیک فصلوں کو اپنانے کے عالمی رجحان میں اضافہ کی توقع ہے !لخصوص ترقی پذ!یر ممالک میں،جہاں نئ مصنوعات تیاری کے مراحل میں ہیں۔

منیلا،۱۷راگست،۲۰۱۲ء — ڈاکٹر جیمز کا کہنا ہے کہ امریکی کسانوں نے ! !ٹیک فصلوں کو ماضی کی طرح تیز رفتاری سے اختیار کر کے ان فصلوں پر ا!ی !دفعہ پھر اپنے اعتماد کا بھرپور اظہار کیا ہے۔! !ٹیک فصلوں میں رقبے کے لحاظ سے .!ی فصلوں مکئ،سو!بین اور کپاس — . !سے پہلے ۱۹۹۶ء میں امریکہ میں تجارتی پیمانے پر !پیش کی گئی تھیں۔

بین الاقوامی سروس .!ائے ! !ٹیک فصلوں کے تجارتی اور زرعی اطلاق (ISAAA) کے !انی وصدر ڈاکٹر کلائیو جیمز کا یہ بھی کہنا ہے کہ ! !ٹیک فصلوں کو اپنانے کا تیز رفتار رجحان د !بھر کے کسانوں کا ان فصلوں پر اعتماد کا اظہار اور ثبوت ہے۔کسان خطرات کا رخ موڑنے کی صلا ۔۔!ر ؟! ہیں۔! !ٹیک فصلوں کے متعارف ہوتے ہی ان کو اختیار کرنے کی رفتار میں تیزی آ گئی ہے اور بہت جلد یہ انتہائی سطح پر پہنچ جا !گی،امریکہ اور د !کے ۲۸ ممالک میں ان فصلوں کی شا !ار کامیابی کی سادہ سی وجہ فصلی سنڈیوں،جنگلی بوٹیوں اور پودوں کی بیماریوں سے بچاؤ،اور اس کے نتیجے میں حاصل ہونے والی کثیر پیداوار،اور کیڑے مار ادو!ت کے استعمال کی بچت جیسے دہرے تہرے فوا !ہیں۔

جون میں USDA Crop Acreage Report میں ڈاکٹر جیمز نے بتا!کہ،امریکہ میں اس ٹیکنالوجی کو اختیار کرنے کا رجحان اپنی بلندیوں پر ہے امریکہ میں مکئی کی تمام فصلوں کا ۸۸ فیصد،سو!بین کی فصلوں کا ۹۳ فیصد،اور !لائی علاقوں کے کپاس کی ۹۴ فیصد ! !ٹیک فصلوں کی صورت میں کا ۔۔!کی جارہی ہے،اس میں ! !ٹیک فصلوں کی کیڑوں سے مزاحم اور .!اثیم کش فصلوں کا حصہ . !سے زیادہ ہے۔

! !ٹیک فصلوں کا تعارف امریکہ اور پانچ دوسرے ممالک میں ۱۹۹۶ء میں ہوا تھا، !اب ۲۹ ممالک سے تعلق ر !والے لاکھوں کسان ان فصلوں کی !ر !ر کا ۔۔!کا فیصلہ کر رہے ہیں۔اور اب ! 1.25 بلین ہیکٹر !تین بلین (ارب) ایکڑ پر ان فصلوں کیا کا ۔۔!کی جارہی ہے یہ رقبہ امریکہ کے کل کا ۔۔!کے رقبے سے ۲۵ فیصد زیادہ ہے۔ISAAA کے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ۲۰۱۱ء میں امریکی کسانوں نے د !بھر میں . !سے زیادہ ! !ٹیک فصلوں کی کا ۔۔!کا فیصلہ کیا ہے۔انہوں نے تقریباً ۷۰ملین ہیکٹر !۱۷۰ ملین ایکڑ پر ان فصلوں کی کا ۔۔!کی جس میں نصف علاقہ پر مکئی،اور دو تہائی پر دوسے زائد !! !ٹیک خوبی والی کپاس کا ۔۔!کی گئی۔امریکہ میں ۵۰ لاکھ ہیکٹر پر چقندر کی بھی کا ۔۔!کی گئی۔(اس کو اختیار کرنے کے ہدف کا ۹۵ فیصد پانچ سال میں حاصل کر لیا گیا ہے۔جو کہ امریکہ کے حوالے سے تیز رفتار شرح ہے)۔امریکہ میں خشک سالی کی حالیہ لہر،جس نے گندم کی نصف فصل کو .!ی طرح متا ؟!کیا ہے،کی وجہ سے ! !ٹیک خشک سالی سے مزاحم فصل کی جا . !دلچسپی میں اضافہ ہوا ہے۔جس کو ابھی میدانی تجر!تی آزمائش سے گذارا جارہا ہے۔ان فصلوں کی خوبیوں کے حوالے سے ابھی کوئی رائے دینا منا . !نہیں ہوگا،اس کے !رے میں ا!ی !سال کے ا!ر امریکہ میں ہونے والے تجر!ت کی روشنی میں تبصرہ کیا جاسکتا ہے۔خشک سالی سے مزاحم خوبی،دوسری ! !ٹیک خوبی کے مقابلے میں پیچیدہ خوبی ہے،اور اس پر مرحلہ وار کام ہو رہا ہے۔۲۰۱۲ء میں امریکہ میں فیلڈ آزمائشوں سے حاصل ہونے والے حوصلہ افزاء !ئج خشک سالی کے مسئلہ سے نمٹنے کے لیے ا!ی !اہم قدم !.۔۔!ہوں گے،جو کہ پوری د !میں غذائی پیداوار کے لیے . !سے .!ا مسئلہ ہے۔

ڈاکٹر جیمز کا یہ بھی کہنا ہے کہ امریکہ میں ! !ٹیک فصلوں کو اختیار کرنے کے حوالے سے جاری رجحان تقریباً ۹۰ فیصد ہو چکا ہے،جو اس حوالے سے انتہائی بلند سطح ہے۔یہی صورت حال دوسرے ترقی یافتہ ممالک میں ہے مثلاً آسٹریلیا میں ! !ٹیک کپاس کی فصل 99.5% ۔ !ہوگئی ہے۔اسی طرح جیسا کہ توقع کی جارہی تھی دوسرے ترقی یافتہ ممالک میں بھی اسی قسم کا رجحان دیکھنے میں آیا ہے،جو کہ ان کہ ! !ٹیک فصلوں پر بھروسے کی ا!ی !دفعہ پھر تصدیق کا اظہار ہے۔!تی .!اثیم کش سو!بین ارجنٹائن میں ۱۰۰ فیصد ۔ !پہنچ گئی ہے،نیز ISAAA کے جاری کردہ حالیہ اعداد و شمار کے مطابق یہ بھارت میں بی ٹی کپاس ۸۸ فیصد، .!ازیل میں ! !ٹیک سو!بین ۸۳ فیصد،ہوگئی ہے۔اس سے اس !ت کی تصدیق ہوتی ہے کہ ان مصنوعات کی پختہ مارکیٹیں پہلے تیزی سے ترقی پذ!یر ہیں اور آنے والے دنوں میں مندرجہ ذیل امور میں مزید پیش رفت کی امید ہے۔

۱۔اضافی ہیکٹر کی کا ۔۔!کاری،جیسا کہ ۲۰۱۲ میں امریکہ میں مکئی کی فصلوں کی کا ۔۔!(۵ فیصد ۔ !)ہوگئی۔

۲۔نئی ! ! ٹیک فصلیں اوران کی نئی خوبیوں کی منظوری

۳۔نئے ممالک ! ! ٹیک فصلوں کواختیار کر!۔

! قی ! فتہ ممالک میں ان فصلوں کواپنانے کی شرح ! قی پ! ! کے مقابلے میں انتہائی کم ہے

ڈاکٹر جیمز کے مشاہدے کے مطابق ۲۰۱۱ء میں ۱۹ ! قی پ! ! اور ۱۰ صنعتی ممالک نے ! ! ٹیک فصلوں کی کا ٔ ..!کی۔ ! قی پ! !ممالک میں سرفہر ..!چین اور بھارت ہیں۔ .!ازیل اور ارجنٹائن نے لاطینی امریکہ کو پیچھے چھوڑ د!ہے،اور جنوبی افر ! نے .!اعظم افر ! کے تمام ممالک کو پیچھے چھوڑ د!ہے۔ ۲۰۱۱ء میں ! قی پ! !ممالک میں !ئیوٹیک فصلوں کواپنانے کی شرح ۱۱ فیصد ! ۲ء۸ ملین ہیکٹر رہی ہے جوکہ ! قی !فتہ ممالک سے تیز اور .!ے پیمانے پ! ہے جیسا کہ ان ممالک میں ان فصلوں کواپنانے کی شرح ۵ فیصد ! ۳ء۸ ملین ہیکٹر ہے۔

۲۰۱۱ء میں ! قی پ! !ممالک نے عالمی ! ! ٹیک فصلوں کے ۵۰ فیصد رقبے کی کا ٔ ..!کی اور توقع کی جارہی ہے کہ ۲۰۱۲ تک یہ صنعتی ممالک کو پیچھے چھوڑ دیں گے۔اس کے ساتھ ہی یہ بھی حقیقت ہے کہ د ! بھر میں ! ! ٹیک فصلوں کی کا ٔ ..!کرنے والے (تقریباً ۲۵ ملین سے زا ٔ !کسان) غر ۔ !اور چھوٹے درجے کے کسان ہیں،اور ! قی پ! !ممالک میں ۲۰۱۰ء سے شامل ہونے والے ۸ فیصد سے زا ٔ ! !۱۳ء ملین کسان اسی طبقے سے تعلق ر !ہیں۔

ڈاکٹر جیمز کا کہنا ہے کہ !ئیوٹیک فصلوں کواختیار کرنے میں .!ازیل کی رفتار ۔ ! سے تیز ہے اس کے بعد چین کا نمبر آنے کی توقع ہے جوکہ ! ! ٹیک مکئی کی ۲۰۱۳ء .. !تجارتی منظوری کے بعد اس حوالے سے .!املک بن جائے گا۔ڈاکٹر جیمز نے مز!کہا ہے کہ اس وقت .!ازیل امریکہ کے بعد ۔ ! سے .!املک ہے جہاں ! ! ٹیک فصلوں کی منظوری کا تیز رفتار ! م قائم ہے اس کی وجہ سے یہاں کثیر تعداد میں نئی مصنوعات تیاری کے عمل میں ہیں۔ .!ازیل میں ! ! ٹیک فصلوں پ!بین القومی، !سرکاری اشتراک عمل اور خود .!ازیل کے سرکاری تحقیقی اداروں EMBRPA میں کام کیا جارہا ہے۔ .!ازیل میں دوخصوصیات کے اشتراک والی Stacked ! ! ٹیک سو!بین، .!اثیم کش اور فصلی کیڑوں اور سنڈیوں سے مزاحم فصل ۲۰۱۲ کے اختتام .. !تجارتی پیش کش کے لیے تیار ہوگی۔چین کے ساتھ ملین چھوٹے کسان پہلے ہی ! ! ٹیک فصلوں کی کا ٔ ..!کررہے ہیں،اور اب حال میں چین نے ! ! ٹیک مکئی کو ! جیح دینے کا فیصلہ کیا ہے، جوکہ گو ٔ ..!کی پیداوار ۔ ..!میں اضافہ کرے گی،اور چین کو جانوروں کی خوارک میں خودکفا ..!کی طرف لے جائے گی۔چین جیسے جیسے خوش حالی کی طرف .!ھ رہا ہے گو ٔ ..!کے استعمال میں اضافہ ہورہا ہے اس کے ساتھ ہی جانوروں کے غذا میں استعمال ہونے والی فصلوں مکئی اور سو!بین کی طلب میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔گولڈن چاول کی تیاری کوا ۔ ! دہائی گذرنے کے بعد فلپائن میں 'گولڈن چاول' کی تجاری پیمانے پ! ۲۰۱۳ء/۲۰۱۴ء میں تیاری کی اجازت دے دی گئی ہے۔یہ غر ..!میں خاتمے کی حوالے سے ا ۔ ! انتہائی اہم پیش رفت ہے ——— ۶۰۰۰ افراد روزانہ خصوصاً بچے اور عورتیں و!من اے کی کمی سے ہونے والی پیچیدگیوں کی وجہ سے موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں،اس کمی کو دور کرنے کے لیے یہ بہت اہم غذا ہے۔

آ ٔ !میں ڈاکٹر جیمز نے کہا کہ .!اعظم افر ! میں جنوبی افر ! گذشتہ ا ۔ ! دہائی سے ! ! ٹیک مکئی،،سو!بین اور کپاس پیدا کررہا ہے، .!کینا فاسو بی ٹی کپاس اور مصر بی ٹی مکئی تیار کررہا ہے۔اس کے ساتھ ہی دوسرے افریقی ممالک مثلاً یوگنڈا، کینیا اور ! یجر!میں کئی اقسام کی ! ! ٹیک فصلیں تجر!ت سے گذر رہی ہیں،اور ! ! ٹیک کپاس کے !رے میں توقع کی جارہی کہ جلد ہی تجارت پیمانے پ!پیش کردی جائے گی، جوکہ ان ملکوں کی پہلی ! ! ٹیک فصل ہوگی۔۔افر ! میں تجر!ت کے مراحل میں شامل فصلوں میں کپاس،مکئی، کیلا، گوار اور شکرقندی شامل ہیں۔

زرعی ! ! ٹیک فصلوں کے حصول اور اطلاق کی بین الاقوامی تنظیم ISAAA ا ۔ !غیر تجارتی تنظیم ہے،جس کے بین القوامی مرا ! کا ! ورک بھوک اور غر ..!میں خاتمے میں اپنا کردار علمی اور فصلی ! ! ٹیک اطلاق کے شتراک ذریعے ادا کررہے ہیں۔ڈاکٹر کلا !جیمز گذشتہ تیس سالوں سے ایشیاء،افر !،لاطینی امریکہ میں رہنے اور کام کرنے میں مصروف ہیں،انہوں نے خودکو زرعی تحقیق اور ! قی کے لیے وقف کرد!ہے جس میں ان کا اصل ہدف فصلوں کی ! ! ٹیکنالوجی ہے۔مز!اطلاعات کے یے ہماری و ۔ !سا ٔ ٹ http://www.isaaa.org! دیکھیے ISAAA SEAsiaCentre! پ!درج ذیل فون نمبر پ!رابطہ کیجیے +63 49 536 7216! info@isaaa.org پ!ای میل کیجیے.